گورنر کا پیغام

عالمی معیشت کو 2022ء کے دوران تیز سست روی اور نمایاں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ روس یوکرین جنگ کے باعث رسدی زنجیر میں خلل اور اجناس کی قیمتوں کے دباؤ کے دیرپا اثرات مزید بڑھ گئے۔ مرکزی بینکوں نے مہنگائی کے مسلسل دباؤ پر قابو پانے کے لیے پالیسی شرحوں میں تیزی سے اضافہ کیا۔ نتیجتاً، عالمی مالی حالات مزید سخت ہوگئے اور بالخصوص ترقی پذیر معیشتوں کو بیرونی کھاتوں پر دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔

عالمی معیشت میں تناؤ نے پاکستان کے بیرونی اور مالیاتی کھاتوں کے خسارے اور مہنگائی میں اضافے کے اقتصادی چیلنجوں کو بڑھادیا۔ 2022ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران غیر معمولی سیلاب اور آئی ایم ایف پروگرام کے جائزوں کی تکمیل میں تاخیر کی وجہ سے صورتِ حال مزید ابتر ہوگئی۔ بڑھتے ہوئے کلی معاشی عدم توازن اور مہنگائی پر قابو پانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ میں اضافے، کلی محتاطیہ پالیسی ردوبدل اور انتظامی اقدامات سمیت استحکام کے مختلف اقدامات کیے۔ نتیجتاً جاری کھاتے کے خسارے میں بہتری آنا شروع ہوئی، تاہم 2022ء کی دوسری ششماہی کے بعد سے اقتصادی سرگرمیاں سست پڑنا شروع ہوگئیں۔

ان بڑھتی ہوئی کلّی معاشی دشواریوں کے باوجود پاکستان کے بینکاری اور مالی شعبے کی اصابت مستحکم رہی۔ خاص طور پر بینکاری شعبے کی نمو جاری رہی، جس میں بلند آمدنی اور شرحِ کفایتِ سرمایہ میں بہتری دیکھی گئی۔ اگرچہ نجی شعبے کے قرضوں میں کمی آئی، تاہم بینکوں کی محتاط قرض گاری پالیسیوں کی وجہ سے اس شعبے کے اثاثوں کا معیار مستحکم رہا۔ بیشتر غیر فعال قرضوں کا تناسب گذشتہ دودہائیوں کی پست ترین سطح پر ریکارڈ کیا گیا تھا اور کارپوریٹ سیکٹر کے تازہ ترین کارکردگی کے اظہاریوں نے بھی فرموں کی ادائیگیِ قرض کی مجموعی طور پر مستحکم صلاحیت کو ظاہر کیا۔ تاہم، مالیاتی تناؤ کے تناظر میں بینکوں کی جانب سے حکومت کو قرض گاری میں اضافہ جاری رہا جبکہ ڈپازٹس میں کمی سے بینکوں کا قرضوں پر انحصار بڑھ گیا۔

تاہم، موجودہ ماحول مالی شعبے کے لیے بہت سی کمزوریوں کا باعث ہے۔ معاشی سست روی، مہنگائی میں اضافہ اور بلند شرحِ سود قرض گیروں کی ادائیگیِ قرض کی صلاحیت پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ امریکی بینکاری کے شعبے میں حالیہ ہلچل نے مضرزدپذیریوں کے بارے میں ایک نئے تناظر کو بھی اجاگر کیا ہے جو مالی حالات میں تیز تبدیلیوں اور بینکوں کے کاروباری ماڈل میں کمزوریوں کے صورت میں ابھر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، موسمیاتی تبدیلی اور سائبر سیکورٹی بھی ابھرتے ہوئے خطرات کی وجہ بن رہے ہیں، جس پر پالیسی سازوں اور صنعت دونوں کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

موجودہ دشوار کلّی ماحول کے پس منظر میں، بینکاری شعبے کی لچک کا فعال طور پر جائزہ لینا ضروری ہے۔ ہمارے تازہ ترین اعداد و شمار اور مستقبل کے جائزے کے مطابق، بالعموم شعبہ بینکاری، اور خاص طور پر بڑے نظمیاتی طور پر اہم بینک، مخصوص خطرے کے عوامل اور معاشی حالات کے فرضی دھچکوں کے خلاف مناسب لچک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ منظرنامے کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ فرضی دھچکوں کے مقابلے میں بینکاری شعبے کی شرحِ کفایتِ سرمایہ آئندہ تین برسوں کے کم از کم ضوابطی تقاضے سے زائد رہتی ہے۔ تاہم، معاشی سرگرمیوں کی بحالی اور پائیدار بنیادوں پر مالی شعبے کی لچک کو یقینی بنانے کے لیے، حکومت کو کلّی معاشی کمزوریوں سے نمٹنے کے لیے مناسب اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جس میں پیداواری صلاحیت، برآمدی مسابقت، مالی استحکام اور قرضوں کی پائیداری کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک کا نگرانی کا فریم ورک فرم کے مخصوص اور نظام کے وسیع خطرات کی سرگرم طور پر نگرانی کرتا ہے اور ان کا سدباب کرتا ہے؛ اس کے علاوہ شعبے میں کسی دباؤ کے مؤثر انتظام کی خاطر سیفٹی نیٹ اور بینکوں کے حل بھی موجود ہیں۔ یہ فریم ورک ماضی میں تناؤ کے مختلف

واقعات کے خلاف بخوبی کارگر رہا ہے؛ تاہم اسٹیٹ بینک فریم ورک کو وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور مالی استحکام کو یقینی بنانے اور مالیات تک رسائی کو فروغ دینے کے لیے ضروری اصلاحات کر رہا ہے۔ مختلف دیگر ضوابطی پیشرفتوں کے علاوہ، ماحولیاتی اور سماجی انتظامِ خطر کے نفاذ کا مینوئل (Environmental and Social Risk Management Implementation Manual) جاری کیا گیا ہے تاکہ صنعت کو اس کے بنیادی خطرات کے انتظام میں مدد ملے۔ مزید برآں، ڈجیٹل مالی خدمات کو فروغ دینے کے لیے، راست کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا گیا تھا تاکہ فوری طور پر فرد تا فرد رقوم کی منتقلی کو ممکن بنایا جاسکے، اور ڈجیٹل بینکوں کے لیے لائسنسنگ اور ضوابطی فریم ورک متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ڈجیٹل بینکاری کو پائیدار انداز میں فروغ دیا جاسکے۔ ان اقدامات کو صارفین اور سرمایہ کاروں کی طرف سے خوب پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

دشوار بیرونی اور داخلی ماحول کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک ابھرتی ہوئی معاشی اور مالی حرکیات کے حوالے سے محتاط رہتا ہے۔ بینک ابھرتے ہوئے خطرات سے مؤثر انداز میں نمٹنے اور مالی استحکام کے تحفظ اور قرضوں کے پائیدار بہاؤ اور مالی خدمات کی مسلسل فراہمی کے ذریعے معاشی نمو کو تقویت دینے کی اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے بروقت ضروری اقدامات کرنے کے لیے مستعد رہتا ہے۔

جمیل احمد